تعزیتی شذرات

ادارہ

مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ:

ممتاز محقق، جید عالم دین حضرت مولانا محمد نافع ؒ ۸؍ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ / ۳۱؍ دسمبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ محمدی شریف جھنگ میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے فضلا میں سے تھے اور شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے ہم سبق تھے۔ آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت اور دفاع میں متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان میں ''رحماء بینھم'' کو سب سے زیادہ شہرت ملی۔ بنات اربعہؓ سیرت علیؓ، سیرت معاویہؓ، سیرت ابوسفیانؓ، حدیث ثقلین، مسئلہ ختم نبوت اور سلف صالحین اور فوائد نافع اُن کی معروف کتابیں ہیں۔ وہ ایک معتدل مزاج بزرگ اور سب کے لیے قابل احترام تھے۔ ان کا قلم بھی اعتدال پر رہا اور ہر مکتب فکر نے ان کی تحریروں سے استفادہ کیا۔ ان کے علمی کارناموں سے سب نے نفع اٹھایا۔ وہ اسم با مسمّٰی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات قبول فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ:

ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ کے صدر دارالافتاء وشعبہ تحقیق وتالیف، مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید مولانا مشتاق احمد چنیوٹیؒ ۷؍ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ / ۲۸ جنوری ۲۰۱۵ء بروز بدھ مکہ مکرمہ میں بحالتِ احرام انتقال کر گئے۔ مرحوم انتہائی درویش منش اور ملنسار تھے۔ قادیانیت اور ردّ قادیانیت کا انسائیکلوپیڈیا تھے۔ انہوں نے ردّ قادیانیت پر متعدد کتابیں تصنیف کیں، تحریک ختم نبوت پر بھی ایک جامع کتاب تصنیف کی۔ تفسیر معارف القرآن کا اشاریہ مرتب کیا۔ اعلیٰ ادبی ذوق کی وجہ سے ادبی لٹریچر کا بھی خوب مطالعہ کیا۔ شورش کاشمیریؒ کی تحریروں کے شیدائی تھے۔ ''اقبالیات شورش'' ان کی معروف کتاب ہے۔ مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح مرتب کی۔ زندگی کا آخری مضمون اپنے استاذ مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت پر لکھا۔ دھن کے پکے، دل کے سچے اور کردار کے کھرے انسان تھے۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور ختم نبوت کے مبلغ تھے۔ احرار سے دل وجان سے محبت کرتے۔ معاشی طور پر مزدور محض تھے۔ زیارت بیت اللہ وروضۂ اطہر کی شدید تڑپ انہیں کھینچ کر مکہ مکرمہ لے گئی اور وہیں آسودۂ خاک ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ (آمین)

شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ:

شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱؍ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ / یکم فروری ۲۰۱۵ء بروز اتوار ملتان میں انتقال کر گئے۔ وہ عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ اور باب العلوم کہروڑ پکا کے شیخ الحدیث تھے۔ یکم فروری کو وفاق المدارس العربیہ کے ایک اہم اجلاس میں شرکت کے لیے ملتان تشریف لائے۔ اجلاس سے خطاب کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ مولانا عبدالمجید ایک جید عالم دین تھے۔ بلا مبالغہ ان کے سیکڑوں شاگرد تھے۔ وہ خود حضرت مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید تھے۔ جامعہ قاسم العلوم ملتان، دارالعلوم کبیر والہ اور باب العلوم کہروڑ پکا میں تفسیر وحدیث اور فقہ کا درس دیتے رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امارت وقیادت کا حق ادا کیا۔ اپنی پیرانہ سالی، ضعف وعلالت کے باوجود انتہائی متحرک شخصیت تھے۔ وہ اپنے اسلاف کا نمونہ تھے۔ طلباء سے بہت ہی محبت کرتے، انتہائی سادہ زندگی گزاری۔ حلقۂ دیوبند سے وابستہ تمام جماعتوں، اداروں اور علماء میں ان کا یکساں احترام تھا۔ ان کی موت سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پر نہ ہوگا۔ حق تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرمائے۔ (آمین)